

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَ

سے احاطہ میں لے رکھا ہے، سو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ اور میں ان (معبودانِ باطلہ) سے کیونکر خوفزدہ ہو سکتا ہوں جنہیں تم

لَا تَخَافُونَ أَنتُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ

(اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو اور آنحالیقہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ (بتوں کو) شریک بنا رکھا ہے (جبکہ)

سُلْطَانًا فَأَمَّا الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ

اس نے تم پر اس (شرک) کی کوئی دلیل نہیں اتاری (اب تم ہی جواب دو!) سو ہر دو فریق میں سے (عذاب سے) بے خوف

تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

رہنے کا زیادہ حقدار کون ہے؟ اگر تم جانتے ہو جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم کے ساتھ نہیں

أُولَئِكَ لَهُمُ الْآمَنُ وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا

ملا یا انہی لوگوں کیلئے امن (یعنی اخروی بے خوفی) ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں اور یہی ہماری (توحید کی) دلیل

اتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ شَاءِ ط

تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کی (مخالف) قوم کے مقابلہ میں دی تھی۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے

إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ط

ہیں۔ بیشک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے اور ہم نے ان (ابراہیم علیہ السلام) کو اسحاق اور یعقوب (بیٹا اور

كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ

پوتا علیہ السلام) عطا کئے، ہم نے (ان) سب کو ہدایت سے نوازا اور ہم نے (ان سے) پہلے نوح (علیہ السلام) کو (بھی) ہدایت سے نوازا

وَسُلَيْمَانَ وَآيُوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ ط وَكَذَلِكَ

تھا اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون (علیہم السلام) کو بھی ہدایت عطا فرمائی تھی، اور ہم

نَجْرَى الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ ط

اسی طرح نیکوکاروں کو جزا دیا کرتے ہیں اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس (علیہم السلام) کو بھی ہدایت بخشی۔ یہ سب